## 1- لفظ "کلیسیا Church"۔

انگریزی زبان کا لفظ "Church" یونانی لفظ "Kuriakondoma" سے نکلا ہے اور اس کے معنی ہیں "Lord`s house خداوند کا گھر"۔
بائبل کی اصلی زبان (یونانی) میں لفظ "Church کلیسیا" ہے "Ekklesia"۔
لفظ Ekklesia کے بائبل میں کئی معنی ہیں:

## 2- لوگوں کے اجتماع کے لحاظ سے Ekklesia۔

### a- جماعت

Ekklesia کے معنی ہیں ایک باضابطہ مجلس (اعمال 19:39)۔

### b- اجتماع

Ekklesia کے معنی ہیں لوگوں کا اجتماع یا مجلس (اعمال 19:32,41)۔

### c- مجمع

Ekklesia کے معنی ہیں اسرائیلیوں کا مجمع، جب مذہبی مقاصد کے تحت جمع ہوتے تھے (قضاۃ 20:2-2؛ تواریخ 29:28؛ زبور 22:22؛ زبور 107:32؛ اعمال 7:32)۔ پرانے عہدنامہ کا اسرائیل بوزرگوں (استادوں اور قاضیوں) کے عہدہ کی مجلس (یونانی Presbuteroi) کی راہنمائی میں چلتے تھے "کلیسیا" (یونانی Ekklesia) نہیں کہلاتے۔

## 3- مسیحیوں کی جماعت کے لحاظ سے کلیسیا Ekklesia۔

Ekklesia کلیسیا کا مطلب ہے مسیحیوں کی جماعت۔
لفظ کا سیاق وسباق تعین کرتا ہے کہ اس سے مراد جماعت کا کون سا حصہ ہے۔

### a- کلیسیا سے مراد مسیحیوں کی مقامی جماعت کا اجلاس ہو سکتا ہے۔

(1- کرنتھیوں 14:19؛ 11:18؛ 3-یوحنا 6)۔

### b- کلیسیا کے معنی ہو سکتے ہیں کسی ایک جگہ پر رہائش پزیر کل مسیحیوں کی جماعت:

- کلیسیا صیغہ واحد میں (متی 18:17؛ اعمال 8:3؛ 5:11؛ 1-کرنتھیوں 4:17؛ کلسیوں 4:15؛ تمکنہ طور پر 1- تیمتھیس 5:16 "ہر ایک

کلیسیا/جماعت میں" (یونانی: kata ekklesia)۔ جیسا اعمال 14:23۔

- Ekklesia کلیسیا خاص طور پر متذکرہ شہروں: یروشلیم (اعمال 8:1; 11:22)؛ انطاکیہ (اعمال 11:26; 13:1)۔ کنخریہ (رومیوں 16:1) کرنتھس (1- کرنتھیوں 1:2)؛ تھسلنیکے (1- تھسلنیکیوں 1:1)؛ افسس (مکاشفہ 2:1) وغیرہ۔
- کلیسیا صیغہ جمع کے لحاظ سے (اعمال 14:41;16:5؛ رومیوں 16:1؛ 1- کرنتھیوں 2:7:17؛ 2- کرنتھیوں 2:8:18؛ تھسلنیکیوں 1:4)
- کلیسیا خاص طور پر متذکرہ صوبوں میں: یہودیہ (گلتیوں 1:1:22؛ 1- تھسلنیکیوں 2:14) گلتیہ 1:1:2؛ 1- کرنتھیوں 16:1)۔ آسیہ (1- کرنتھیوں 16:19؛ مکاشفہ 1:14؛ مکدنیہ (2- کرنتھیوں 8:1)۔

**c- کلیسیا کے معنی ہو سکتے ہیں: ایک مسیحی جماعت کا اجتماع ایک گھر (گھریلو کلیسیا) میں۔**

روم میں پرسکلا اور اکولا کے گھر میں کلیسیا (رومیوں 16:5) اور افسس میں کلیسیا (1- کرنتھیوں 16:19)۔
ایک کلیسیا نمفاس کے گھر میں (کلسیوں 4:15)۔
ایک کلیسیا فلیمون کے گھر میں (فلیمون 2-1:1)۔

**d- کلیسیا کے معنی ہو سکتے ہیں: عالمگیر یا بین الاقوامی مسیحی کلیسیا جس سے دنیا کے تمام مسیحیوں کا تعلق ہے۔**

(متی 16:18؛ اعمال 9:31؛ 1- کرنتھیوں 12:28؛ 6:4؛ افسیوں 5:23-32؛ 3:10,21؛ 1:22؛ فلپیوں 3:6؛ کلسیوں 1:18,24؛ عبرانیوں 12:23؛ مکاشفہ طور پر 1- تھسلنیکیوں 5:16)۔

**e- ایک جماعت یا علاقائی کلیسیا کی بعض اوقات خاص خوبی ہوتی ہے:**

یہ یونانی لفظ "Ekklesia" "ایک خاص مسیحی رنگ اور اس طرح ایک خاص معنی دیتا ہے "خدا کی کلیسیا" (1- کرنتھیوں 1:2; 10:32 وغیرہ)۔ "مسیح کی سب کلیسیائیں (جماعتیں)" (رومیوں 16:16)۔ "تھسلنیکیوں کی کلیسیا (جماعت) کے نام جو خدا باپ اور خداوند یسوع مسیح میں ہے" (1- تھسلنیکیوں 1:1) "مقدسوں کی سب کلیسیاؤں میں" (1- کرنتھیوں 14:32)۔ "غیر قوموں کی سب کلیسیائیں" (رومیوں 16:4)۔

## 4- <u>لفظ "کلیسیا" یا "جماعت" پرانے اور نئے عہدنامہ میں:</u>

**a- کلیسیا کوئی تنظیم نہیں بلکہ روحانی اتحاد ہے۔**

پرانے عہدنامہ میں ایمانداروں کا ایک "جماعت یا "کلیسیا" (یونانی Ekklesia) سے تعلق رکھتے تھے (قضاۃ 2:20:2- تواریخ 29:28؛ زبور 22:22؛ زبور 32:107؛ عبرانیوں 12:22-24؛ 1:10-16) جو بالکل نئے عہدنامہ کی "جماعت" یا "کلیسیا" کی مانند ہے (گلتیوں 4:26؛ عبرانیوں 13:14)۔

**پرانے عہدنامہ میں شمعدان (خروج 15:31-32)۔**

پرانے عہدنامہ کے دَور میں خیمہ کے اندر صرف ایک شمعدان تھا اور اس کی سات شاخوں پر سات چراغ تھے۔ یہ شمعدان پرانے عہدنامہ کی کلیسیا (اسرائیل کے اتحاد) کی علامت ہے۔

**نئے عہدنامہ میں چراغدان (مکاشفہ 1:20)۔**

نئے عہدنامہ کے ایماندار مسیح کے ایک بدن سے تعلق رکھتے ہیں (1- کرنتھیوں 12:12-13) لیکن بہت سی خودمختار جماعتوں سے بھی تعلق رکھتے ہیں۔ نئے عہدنامہ کے دَور میں نئے عہدنامہ کی کلیسیا کی علامت مسیح کا سات چراغدانوں کے درمیان یعنی روح القدس میں کھڑا ہونا اور چلنا پھرنا ہے۔ یہاں پرانے عہدنامہ کی طرح صرف ایک چراغدان نہیں بلکہ سات ہیں اور ہر کسی میں ایک چراغ ہے۔ اجتماعی طور پر یہ نئے عہدنامہ کے پورے دَور میں ساری دُنیا کی انفرادی جماعتوں کی نمائندگی کرتے ہیں (مکاشفہ 2:7)۔ چنانچہ، نئے عہدنامہ کے دَور میں مسیحی جماعتیں اپنا اتحاد کسی ظاہری جماعت (تنظیم) میں نہیں بلکہ ایک دوسرے کے ساتھ یسوع مسیح کے ذریعے روحانی اتحاد میں رکھتی ہیں جو روح القدس کے وسیلہ سے ان کے درمیان موجود ہے اور چلتا پھرتا ہے۔

**مسیح کا بدن**

کلیسیا کی تصویر یسوع مسیح کا بدن (افسیوں 4:12) اور سب مسیحیوں کا اس ایک بدن کے ارکان ہونا اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ سب مسیحی جماعتیں تنظیمی طور پر ایک دوسرے سے الگ ہیں لیکن مسیح (سر) سے الگ نہیں ہیں۔ یہ اپنا روحانی اتحاد صرف مسیح میں رکھتی ہیں۔ پس، مسیح کے بدن میں کوئی بھی رکن مسیح کے بدن کے دیگر ارکان پر حکومت نہیں چلا سکتا۔ کوئی بھی جماعت "ماں کلیسیا" ہوا کرتی "بیٹی کلیسیا" کو یا کسی جماعت پر حکومت نہیں چلا سکتی۔

**b- عالمگیر کلیسیا جماعتوں پر مشتمل ہے۔**

بائبل میں کہیں بھی کسی کلیسیائی فرقہ کا ذکر نہیں ہے۔

**c- کوئی بھی انفرادی جماعت سایبان جماعت نہیں۔**

بائبل کہیں بھی سایبان جماعت کا ذکر نہیں کرتی جس کی ماتحت ذیلی جماعتیں ہوں۔

**d- بائبل میں عالمگیر کلیسیا یا کوئی چھوٹی جماعت ریاستی کلیسیا یا قومی کلیسیا یا خصوصی طور پر علاقائی کلیسیا نہیں۔**

بائبل میں کہیں بھی یہ ثبوت نہیں کہ کوئی ریاستی کلیسیا یا قومی لوگوں کی کلیسیا تھی:

روم میں (رومیوں باب 14) اور افسس میں (افسیوں باب 2) یہودیوں اور یونانیوں نے مل کر کلیسیا بنائی تھی۔

## 5- لفظ "Ekkelsia کلیسیا" کے مختصر معنی۔

کلیسیا کے بطور ایک جماعت ہمیشہ معنی ہیں کسی خاص جگہ پر "ایک انفرادی جماعت" جو اس کے سب یہ پوری دُنیا میں مسیح کے بدن کو پیش کرتی ہے۔ مسیح کا بدن ایک روحانی حقیقت ہے۔ خودمختار جماعتوں کے درمیان روحانی اتحاد مسیح کے روح، بائبل کی صداقت خودمختار جماعتوں کے درمیان مشورت اور تعاون سے ظاہر ہوتا ہے۔